قیمت ۲ روپے پچاس پیسے۔
گزشتہ ستمبر میں جب بھارت نے پاکستان کو دعوتِ مبارزت دی تو اسے نہ صرف ہمارے شیر دل عساکر نے پوری جرأت کے ساتھ قبول کیا بلکہ ہر طبقے نے ایک دوسرے سے آگے بڑھ کر اس کی یلغار کو روکنے کی کوشش کی۔ چنانچہ ہر طبقے کی صلاحیتیں پوری طرح اُبھر کر سامنے آگئیں۔ ملک کے سخنوروں نے بھی اپنا فرض پوری خوبی کے ساتھ سرانجام دیا اور شعر کے ذریعہ قوم کے اندر ایک ناقابلِ تسخیر ولولہ بیدار کیا۔ زیرِ تبصرہ کتاب اسی قسم کے اشعار کا ایک قیمتی مرقع ہے

ISLAM AND MODERNISM از محترمہ مریم جمیلہ صاحبہ۔

شائع کردہ: جناب محمد یوسف خاں سنت نگر۔ لاہور صفحات ۱۶۲ قیمت ۱۲ روپے۔

اس کتاب کی فاضل مُصنفہ کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ ان کی ایک کتاب ISLAM VERSUS WEST اور مختلف علمی مضامین جو وقتاً فوقتاً ملک اور بیرونِ ملک کے مؤقر جرائد میں شائع ہوتے رہے ہیں، اہلِ علم سے خراجِ تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب اُن کے فکر کی سلامتی اور مغربی تہذیب و تمدن کے گہرے مطالعہ کی ہر لحاظ سے آئینہ دار ہے۔ یہ کتاب ۱۸ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں مغربی مادیت کے فکری ماخذ کی نشاندہی کی گئی ہے، دوسرے باب میں فکرِ جدید اور اُس کی خصوصیات اور اُس کے نتائج کو واضح کیا گیا ہے تیسرا باب بڑا فکر انگیز ہے اور اس میں بڑی دیدہ وری سے اس بات کا جائزہ لیا گیا ہے کہ کیا اسلام اور بیسویں صدی کے فکری رجحانات کے درمیان کوئی مصالحت ہو سکتی ہے؟ پھر انہی صفحات میں محترمہ مریم جمیلہ نے سید امیر علی، سر سید احمد خاں، مصطفیٰ اتاترک، شیخ محمد عبدہٗ، ڈاکٹر طٰہٰ حسین اور شیخ خالد محمد خالد کے افکار پر بڑی زوردار تنقید کی ہے اور مغرب کے مقابلے میں ان کی ذہنی مرعوبیت کی نقاب کشائی کی ہے۔

کتاب کے آخری ابواب میں اسلام اور عرب قومیت، اسلامی قومیت کے عناصر ترکیبی اور اُس کی خصوصیات، تاریخ اسلامی کے جائزے کی اشد ضرورت، ترقی کا نعرہ ہمارا سب سے بڑا دشمن۔ اسلام کی معذرت خواہانہ تعبیر کے نقصانات پر بڑی سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

اس کتاب کے ایک ایک لفظ سے محترمہ مریم جمیلہ کا مومنانہ جوش و خروش اور مسلمانوں کو مغربی افکار و نظریات کی غلامی سے نجات دلانے کا ایک ناقابل تسخیر ولولہ ٹپکتا ہے۔

اس بیش قیمت کتاب کے مطالعہ کے دوران البتہ دو چیزیں ضرور کھٹکی ہیں۔ ایک شیخ محمد عبدہٗ پر اُن کی جرح۔ شیخ مرحوم و مغفور میں ہمیں تجدّد کا وہ رنگ نظر نہیں آتا جو سر سیّد اور اُن کے مقلدین کے ہاں پایا جاتا ہے۔ دوسری چیز مصنّفہ کی وہ تصویر ہے جسے کتاب میں شائع کیا گیا ہے۔ تصویر میں وہ بلا شبہ پردہ نشین ہیں لیکن اُن کے ٹھوس دینی خیالات اور رجحانات کے پیش نظر یہ باپردہ شبیہ بھی ذوق پر گراں گزرتی ہے۔

محترمہ مریم جمیلہ کے رفیقِ حیات جناب یوسف خاں صاحب نے اس کتاب کو نہایت ہی اونچے طباعتی معیار پر شائع کیا ہے اور یہ معیار اتنا عمدہ ہے کہ ہمارے ملک میں اس معیار پر معدودے چند کتابیں شائع ہوئی ہیں۔